سوال

ایک حدیث ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ: (جس نے ہفتہ کی رات چار رکعات پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار اور قل ھو اللہ احد پچیس (25) بار پڑھی اللہ تعالی اس کے جسم پر آگ حرام کر دیتا ہے) کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث موضوع ہے، امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی نے "الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ص (44) میں سوال میں مذکور الفاظ کے ساتھ ہی ذکر نے کے بعد کہا ہے کہ: اسے جوزجانی نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا بیان کیا ہے، اور یہ موضوع ہے سند میں ایک مجھول اور ایک متروک راوی پایا جاتا ہے۔ اھ

اور پھر قیام اللیل تو سب راتوں میں مستحب ہے اس موضوع حدیث میں ترغیب پر موقوف نہیں ہوا جا سکتا۔

اللہ جل شانہ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے:

ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اسے خرچ کرتے ہیں، جو کچھ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان سے پوشیدہ کر رکھی ہے کوئی نفس بھی اسے نہیں جانتا جو کچھ وہ عمل کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے السجدۃ (16-17)۔

اور فرمان باری تعالی ہے:

بیشک متقی لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے، ان کے رب نے جو کچھ انہیں عطا فرمایا ہے اسے لے رہے ہونگے وہ تو اس سے پہلے ہی نیکوکار تھے، وہ رات کو بہت ہی کم سویا کرتے تھے، اور سحری کے وقت اٹھ کر استغفار کیا کرتے تھے الذاریات (15-18)۔

اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے ابوامامۃ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(تم رات کا قیام کیا کرو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کی عادت اور تمہارے رب کا قرب اور برائیوں کا کفارہ اور گناہوں کو ختم کرنے والا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (3549)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (452) میں اسے حسن کہا ہے واللہ تعالی اعلم۔

واللہ تعالی اعلم.